نعمت اللہ شاہ ولیؒ

پیشن گوئیاں

زید حامد

نعمت اللہ شاہ ولیؒ

پیشن گوئیاں

زید حامد

BrassTacks
Security Think Tank &
Defence Analysis Consulting

ابتدائیہ

نعمت اللہ شاہ ولیؒ کے اشعار کی تحقیق کے لیے مختلف کتابوں اور دیگر ذرائع سے معلومات اکٹھی کی گئیں۔ براس ٹیکس کی اس سیریز میں جناب زید حامد نے نعمت اللہ شاہ ولیؒ کی پیشن گوئیوں کو مدنظر رکھتے ہوئے ماضی، حال اور مستقبل میں رونما ہونے والے واقعات پر انتہائی موثر اور جامع انداز میں روشنی ڈالی ہے۔ علاوہ ازیں مجوزہ سیریز میں مختلف دانشوروں اور روحانی شخصیات کی پیشن گوئیوں کے تذکرے کے ساتھ ساتھ غزوہء ہند سے متعلق نبی آخر الزماں ﷺ کی احادیث مبارکہ کے حوالے بھی دیئے گئے ہیں۔

سلطان الاسلام

ریسرچ اینالسٹ، براس ٹیکس

BrassTacks
Security Think Tank &
Defence Analysis Consulting

ماضی کی پیشن گوئیاں

راست گویم بادشاہ ہے در جہاں پیدا شود

نامِ او تیمور شاہ صاحبقراں پیدا شود

میں سچ کہتا ہوں کہ ایک بادشاہ دنیا میں پیدا ہوگا اس کا نام تیمور شاہ ہوگا اور وہ صاحبقراں ہوگا۔ (تیمور نے 1398 میں دہلی فتح کیا)

☆☆☆☆☆

شاہ بابر بعد ازاں در ملک کابل بادشاہ

پس بہ دہلی والئ ہندوستان پیدا شود

شہنشاہ بابر اس کے بعد کابل کا بادشاہ پھر دہلی میں ہندوستان کا والی ظاہر ہوگا۔ (1504ء میں کابل کا حکمران بنا اور 1526ء میں دہلی فتح کیا)

☆☆☆☆☆

از سکندر چوں رسد نوبت بہ ابراہیم شاہ

ایں یقین داں فتنۂ در ملک آں پیدا شود

جب سکندر سے ابراہیم بادشاہ تک نوبت اس بات کو یقین سے سمجھ کہ اس کی بادشاہی میں فتنہ ظاہر ہرگا۔ (ابراہیم لودھی نے 1517ء سے 1526ء تک حکومت کی اور مختلف سازشوں کا شکار رہا۔ 1526ء میں بابر کے ہاتھوں مارا گیا)

☆☆☆☆☆

باز نوبت از ہمایوں مے رسد از ذوالجلال

ہم در آں افغاں یکے از آسماں پیدا شود

پھر ذات باری تعالیٰ کی طرف بادشاہی ہمایوں تک پہنچے گی، اس دوران قدرت کی طرف سے ایک افغان ظاہر ہوگا (ہمایوں نے 1530ء سے 1556ء تک حکومت کی)

☆☆☆☆☆

BrassTacks
Security Think Tank &
Defence Analysis Consulting

حادثۂ رُو آور سوئے ہمایوں بادشاہ

وآنکہ نامش شیر شاہ اندر جہاں پیدا شود

چوں رود در ملکتِ ایراں پیش اولادِ رسول

تا کہ قدر و منزلش از قدرداں پیدا شود

شاہ شاہاں مہربانی ہا کند در حق او

با وقار عزتش چوں خسرواں پیدا شود

تا زمانے آنکہ او لشکر بیارد سوئے ہند

شیر شاہ فانی شود پسرش بر آں پیدا شود

ہمایوں بادشاہ کو حادثہ پیش آئے گا اس کا نام شیر شاہ ہوگا وہ دنیا میں ظاہر ہوگا۔ ہمایوں ملک ایران میں جائے گا پیغمبر کی اولاد کے پاس تا کہ اس کی قدر ومنزلت قدر دانوں والی جماعت سے ظاہر ہو تو شہنشاہ اس کے حق میں مہربانی فرمائے گا تا کہ اس کی عزت کا وقار ایک حکمران کی حیثیت سے ظاہر ہو۔ جب وہ ہندوستان میں لشکر کشی کرے گا شیر شاہ مر گیا ہوگا اور اس کا بیٹا اس کی جگہ ظاہر ہو گیا ہوگا۔ (1539ء میں شیر شاہ سوری نے ہمایوں کو شکست دی۔ شیر شاہ کے انتقال کے بعد اس کا جلال خان آیا مگر ہمایوں نے اسے شکست دیدی)

☆☆☆☆☆

پس ہمایوں پادشاہ بر ہند قابض مے شود

بعد ازاں اکبر شاہ کشور ستاں پیدا شود

اس طرح ہمایوں بادشاہ ہندوستان پر قبضہ کرلے گا اس کے بعد اکبر ملک پر ظاہر ہوگا۔ (اکبر 1556ء سے 1605 تک ہندوستان کا حکمران رہا)

☆☆☆☆☆

بعد ازاں شاہِ جہانگیر گیتی راہ پناہ

اینکہ آید در جہاں بدر جہاں پیدا شود

اس کے بعد جہانگیر عالم پناہ تخت پر جلوہ گر ہوگا اور مہتاب کامل کی طرح ظاہر ہوگا۔ (جہانگیر 1605ء سے 1627ء تک ہندوستان کا حکمران رہا)

☆☆☆☆☆

BrassTacks
Security Think Tank &
Defence Analysis Consulting

چوں کند عزم سفراں ہم سوئے درالبقاء

ثانی صاحب قراں شاہجاں پیدا شود

جب وہ دار البقاء کی طرف سفر کرے گا تو صاحب قرآن ثانی یعنی شاہجان ظاہر ہوگا۔(شاہجان 1627ء سے 1658ء تک حکمران رہا اور 1666ء میں قید کی حالت میں انتقال کیا)

☆☆☆☆☆

بیشتر از قرن کمتر از چہل شاہی کند

تا کہ پسرش خود بہ پیشش آں زماں پیدا شود

قرن سے زیادہ یعنی چالیس سال سے کم بادشاہی کرے گا جب اس کا بیٹا اس کے سامنے ہی اس وقت تخت پر جلوہ افروز ہوگا۔(اورنگزیب عالمگیر 1658ء سے 1707ء تک حکمران رہا)

☆☆☆☆☆

فتنہ ہا در ملک آرد نیز بس گرد و خراب

از عجائب ہا بود گر آب و نان پیدا شود

اس کے عہد میں فتنہ و فساد ہوگا اور ملک کی حالت بہت خراب ہو جائے گی۔

☆☆☆☆☆

ادبزور پر کند آواز خود اندر جہاں

والئ ایں خلق عالم بیگماں پیدا شود

وہ اپنی آواز کو دنیا میں قوت کے ساتھ بھر دے گا۔ وہ اس جہان کی خلقت کا والی بیگماں ظاہر ہوگا۔

☆☆☆☆☆

اندر آں اثنا قضاء از آسماں گردو پدید

وآنکہ نام و معظم در جہاں پیدا شود

اسی اثناء میں آسمان کی طرف سے ایک فیصلہ ظاہر ہوگا معلوم ہو کہ اس کا نام معظم ہوگا۔(معظم 1707ء سے لیکر 1712ء تک حکمران رہا)

☆☆☆☆☆

BrassTacks
Security Think Tank &
Defence Analysis Consulting

ایں چنیں تا چند سالے پادشاہی او کند

او فنا گردد ز عالم پسراں پیدا شود

اس طرح چند سال تک وہ بادشاہی کرے گا اور جہاں سے رخصت ہو جائے گا تو اس کا بیٹا ظاہر ہوگا۔(فرخ سیار 1713ء سے لیکر 1719ء تک حکمران رہا)

☆☆☆☆☆

بعد ازاں شاہ قوی بازو محمد پادشاہ

او بملک ہند آید حکمراں پیدا شود

اس کے بعد محمد بادشاہ زور آور قوت والا ملک ہندوستان میں آئے گا اور ہندوستان ظاہر ہوگا۔(محمد شاہ 1719ء سے لیکر 1748ء تک ہندوستان کا حکمران رہا)

☆☆☆☆☆

نادر آید ز ایراں مے ستاند تخت ہند

قتلِ دہلی پس بزر و تیغ آں پیدا شود

نادر شاہ ایران سے آئے گا ہندوستان کا تخت چھین لے گا اہل دلی کا قتل اس کے تلوار کے زور سے ظاہر ہوگا۔(1739ء میں نادر شاہ نے دہلی پر حملہ کیا اور بہت خونریزی پھیلی)

☆☆☆☆☆

بعد ازاں شاہِ قوی زور است احمد پادشاہ

اُو بملکِ ہند آید حکم آں پیدا شود

اس کے بعد احمد شاہ قوی زور ہے وہ ہندوستان کے ملک پر جلوہ گر ہوگا اور اس کا حکم ظاہر ہوگا۔(احمد شاہ قوی 1748ء میں ہندوستان کا حکمران بنا)

☆☆☆☆☆

نامِ او نانک بود آرد جہاں باوے رجوع

گرم بازارِ فقیر بیکراں پیدا شود

اس کا نام نانک ہوگا دنیا اس کی طرف رجوع کرے گی اس بے اندازہ فقیر کا گرم بازار ظاہر ہوگا یعنی چرچہ ہوگا۔(1469ء میں پیدا ہوئے اور 1539ء میں انتقال ہوا)

BrassTacks
Security Think Tank &
Defence Analysis Consulting

درمیانِ ملک پنجابش شود شہرت تمام
قوم سکھانش مرید و پیر آں پیدا شود
ملک پنجاب کے درمیانی حصے میں اس کی بڑی شہرت ہوگی سکھ قوم اسکی کی مرید ہوگی اوران کا وہ پیر نمایاں ہوگا۔

☆☆☆☆☆

قوم سکھانش چیرہ دستی ہا کند در مسلمین
تا چہل این جور و بدخت اندر آں پیدا شود
سکھ قوم مسلمانوں پر بہت ظلم وستم کرے گی۔ یہ ظلم و بدعت چالیس سال تک اس میں ظاہر ہوگا۔

☆☆☆☆☆

صاحب قِران نیز آل گورگانی
شاہی کنند اما شاہی چو ظالمانہ
مغل شہنشاہ حکمرانی کریں گے لیکن یہ ظالمانہ حکومت ہوگی۔(نعمت اللہ شاہ ولیؒ نے مغلوں کے بارے میں فرمایا تھا کہ مغل تمہیں تین سو سال بعد کہیں نظر نہیں آئیں گے)(مغلوں کا دور حکومت 1526ء سے 1857ء تک)

☆☆☆☆☆

عیش ونشاط اکثر گردو مکاں بخاطر
گم مے کنند یکسراں طرز تر کیانہ
عیش ونشاط ان کے دلوں میں گھر کرلے گی اور یک لخت اپنے ترکیانہ طریقے کو گم کرلیں گے۔

☆☆☆☆☆

تا مدت سہ صد سال در ملک ہند بنگال
کشمیر، شہر بھوپال گیرند تا کرانہ
-ہندوستان کے ملک میں بنگال، کشمیر، شہر بھوپال کے آخر تک تین سو سال تک مغلوں کی حکومت رہے گی۔

☆☆☆☆☆

BrassTacks
Security Think Tank &
Defence Analysis Consulting

بعد از سہ صد نہ بینی تو حکم گورگانی

چوں اصحاب کہف گردود در کہف غائبانہ

اے مخاطب! تین سو سال کے بعد سلطنت مغلیہ کی حکومت تو نہ دیکھے گا۔ اصحابِ کہف کی طرف غار میں غائب ہو جائینگے۔

☆☆☆☆☆

آں راجگانِ جنگی مئے خور مست بہنگی

در ملکِ یاں فرنگی آئند تاجرانہ

وہ جنگجو راجے مہاراجے بھنگ اور شراب کے نشے میں مست ہونگے۔ ان کے ملک میں عیسائی تاجرانہ داخل ہونگے۔

☆☆☆☆☆

رفتہ حکومت از شاں آید بغیر مہماں

اغیار سکہ راند از ضرب حاکمانہ

ان سے حکومت چھن جائے گی اور غیر کی مہمان ہو جائے گی، اغیار اپنی حکمرانی کا سکہ چلائیں گے۔ (1857ء کی جنگ آزادی)

☆☆☆☆☆

بینی تو عیسوی را بر تخت بادشاہی

گیرند مومناں را از حیلہء و بہانہ

اے مخاطب! تخت بادشاہی پر تو عیسائیوں سے دیکھا گیا۔ مکر و فریب سے یہ مسلمانوں کو پکڑ دھکڑ کریں گے۔

☆☆☆☆☆

بعد ازاں گیرد نصارے ملک ہندو یاں تمام

تا صدی حکمش میانِ ہندوستان پیدا شود

اس کے بعد عیسائی تمام ملک ہندوستان پر قبضہ کرلیں گے۔ سو سال تک ان کا حکم ہندوستان پر جلوہ گر رہے گا۔

☆☆☆☆☆

BrassTacks
Security Think Tank &
Defence Analysis Consulting

اسلام اہل اسلام گردو غریب و حیراں

بلخ و بخارا، طہراں در ہند سند ہیانہ

اسلام اور اسلام والے لاچار اور حیران رہ جائے گے۔ بلخ، بخارا، طہران اور سندھ اور ہند میں۔

☆☆☆☆☆

درمکتب و مدارس علم فرنگ خوانند

در علم فقہ و تفسیر غافل شوند بیگانہ

سکولوں اور درسگاہوں میں انگریزی علم پڑھیں گے۔ فقہ اور تفسیر کے علم میں غافل ادر دور رہیں گے۔

☆☆☆☆☆

بعد آں شود چو جنگے با روسیاں و جاپاں

جاپاں فتح یابد بر ملک روسیانہ

اس کے بعد روس اور جاپان میں لڑائی ہوگی جس میں جاپان کو فتح اور روس کو شکست ہوگی۔ (1905ء)

☆☆☆☆☆

دو کس بنام احمد گمراہ کنند بے حد

سازند از دلے خود تفسیر فی القرانہ

دو ایسے اشخاص جن کے ناموں میں احمد ہوگا وہ اپنی رائے سے تفاسیر لکھ کر مسلمانوں کو گمراہ کریں گے۔ (غلام احمد قادیانی نے 1901ء میں نبوت کا دعویٰ کیا)

☆☆☆☆☆

طاعون و قحط یکجا کردہ بہ ہند پیدا

پس مومناں بہ میرند ہر جا ازیں بہانہ

ہندوستان میں طاعون اور قحط ساتھ ساتھ نمودار ہونگے جس سے بے شمار مسلمان موت کی آغوش میں چلے جاویں گے۔ (ہندوستان میں طاعون 1896ء سے 1914ء اور قحط 1897ء سے 1901ء)

☆☆☆☆☆

BrassTacks
Security Think Tank &
Defence Analysis Consulting

برکوہ قاف بنداں روسی شود حکمراں

خوارزم وخیوہ نک آں گیرند تا کرانہ

کوہ قاف کے علاقے میں روسیوں کی حکومت ہو جائے گی وہ خوارزام اور خیوہ سے لیکر کرانہ تک کا علاقہ سنبھال لیں گے۔

(Great Game - Central Asia)

☆☆☆☆☆

برملکِ مصروسوڈان بخارا ہم کوہستان

لبنان شہرِ کرخ گیرند آستانہ

مصر اور سوڈان بخارا کوہستان کا علاقہ لبنان کرخ کا شہر اور قسطنطنیہ تک دسترس حاصل کر لینگے۔

☆☆☆☆☆

از بادشاہے اسلام عبدالحمید نامی

چوں کیقباد کسریٰ عادل شاہ زمانہ

اسلام میں ایک بادشاہ جس کا نام عبدالحمید ہوگا۔ایران کے شہنشاہوں کی طرح بڑا عادل ہوگا۔(سلطان عبدالحمید 1876-1909 تک ترک خلیفہ رہے)

☆☆☆☆☆

براونصاریٰ اعداء ہر سُو غلو نما پند

پس ملکِ او بگیرند از حیلہ و بہانہ

نصاریٰ دشمنی سے اس پر چاروں طرف سے غلو غال کریں گے۔پس اس کے ملک پر حیلہ اور بہانہ سے دسترس حاصل کریں گے۔(سقوطِ خلافت)

☆☆☆☆☆

احتواء ساز ونصاریٰ را فلک در جنگ جیم

نکبت واد بار ایشاں را نشاں پیدا شود

جرمنی کی جنگ میں آسمان عیسائیوں کو مبتلا کر دے گا۔تباہی اور بربادی کا نشان ان کے لیے ظاہر ہوگا۔

☆☆☆☆☆

BrassTacks
Security Think Tank &
Defence Analysis Consulting

تا چار سال جنگی افتد بہ بر مغرب
فاتح الف بگرود بر جیم غا سقانہ

اس کے بعد یورپ میں چار سال سخت لڑائی ہوگی جس میں 'الف' 'ج' پر مکاری اور دغا بازی سے فتح پائے گا۔ (پہلی جنگ عظیم 1914ء سے 1918ء)

☆☆☆☆☆

جنگ عظیم باشد قتل عظیم سازد
یک صد وسی و یک لک باشد شمار جانہ

☆☆☆☆☆

از شرق و غرب یکسر حاکم شوند کافر
چُوں ایں شود برابر ایں حرف بایں بیانہ

مشرق اور مغرب میں کافر حاکم ہونگے۔ جب اس بیان کے مطابق یہ بات پوری ہو جائے گی۔

☆☆☆☆☆

اظہار صلح باشد چو صلح پیش بندی
بل مستقل نہ باشد ایں صلح در میانہ

صلح کا زبانی جمع خرچ ہوگا مگر یہ صلح آپس میں مستقل نہیں رہے گی۔ (معاہدہ ورسائلز 1919ء)

☆☆☆☆☆

ظاہر خموش لیکن پنہاں کنند ساماں
جیم و الف مکرر رُود در مبارزانہ

دو بظاہر خاموش ایسے ہیں لیکن درِ پردہ سامان تیار کرینگے یعنی جرمنی اور انگلستان باالتکرار جنگی تیاریوں میں مصروف ہونگے۔

☆☆☆☆☆

BrassTacks
Security Think Tank &
Defence Analysis Consulting

یک زلزلہ کہ آید چوں زلزلہ قیامت

جاپان تباہ گردو یک نصف ثالثانہ

ایک قیامت خیز زلزلہ آئے گا جس سے جاپان کا چھٹا حصہ تباہ ہو جائے گا۔(1923ء)

☆☆☆☆☆

دقتیکہ جنگ جاپاں باچین افتاں باشد

نصرانیاں بہ پیکار آیند باہمانہ

جبکہ چین سے جاپان لڑ رہا ہوگا اسی دوران نصرانی بھی برسرِ پیکار ہو جائیں گے۔(17 جولائی 1937ء سے لیکر 1945ء تک)

☆☆☆☆☆

پسِ سال بست ویکم آغاز جنگ دوئم

مہلک ترین اول باشد بہ جارحانہ

دوسری عالمگیر جنگ کا آغاز 21 سال بعد ہوگا یہ عالمگیر جنگ، عالمگیر جنگِ اول سے بہت زیادہ مہلک اور جارحانہ ہوگی (1939ء سے لیکر 1945ء)

☆☆☆☆☆

دُوالف وروس وہم چیں مانند شہد شریں

برالف وجیم اولیٰ ہم جیم ثانیانہ

دونوں الف (انگلستان اور امریکہ) روس اور چین آپس میں اکٹھے اور اٹلی اور جرمنی، جاپان پر حملہ کرینگے۔

☆☆☆☆☆

امداد ہندیاں ہم از ہند دادہ باشند

لاعلم ازیں کہ کہ باشد آں جملہ رائیگانہ

اہل ہند بھی اس جنگ میں امداد دینگے۔اس بات سے لاعلم ہونگے کہ ان کی امداد رائیگاں جائے گی۔

☆☆☆☆☆

BrassTacks
Security Think Tank &
Defence Analysis Consulting

آلاتِ برق پیما اسلاح حشر بر پا

سازند اہل حرفہ مشہور آں زمانہ

ایسے ہتھیار جو آسمانی بجلی کو ماپنے والے اور ایسا اسلحہ جو میدان جنگ میں حشر برپا کردے گا۔ اس زمانے کے مشہور و معروف سائنسدان بنائینگے۔ (اگست 1945ء)

☆☆☆☆☆

واگزارند ہندرا از خود مگراز مکر شاں

خلفشارِ جانگسل در مردمان پیدا شود

عیسائی ہندوستان کو اپنے آپ چھوڑ جائیں گے لیکن ان کے مکر سے ایک جان لیوا جھگڑا لوگوں میں ظاہر ہوگا۔ (تقسیم ہند 1947ء)

☆☆☆☆☆

زگ شش حروفی بقال کینہ پرور

مسلم شود بخاطر از لطیف آں یگانہ

اللہ کے لطف و کرم سے ایک کینہ پرور ہندو بنیا جس کا نام ''گ'' سے شروع ہوتا ہے اور چھ حروف پر مشتمل ہے مسلمان ہو جائیگا۔ (موہن داس کرم چند گاندھی)

☆☆☆☆☆

دو حصص چوں ہند گردخونِ آدم شد رواں

شورش و فتنہ فزونِ از گماں پیدا شود

چونکہ ہندوستان دو حصوں میں تقسیم ہو جائے گا اس لیے انسانوں کا خون جاری ہوگا۔ شورش اور فتنہ وہم و گمان سے بھی زیادہ ہوگا۔

☆☆☆☆☆

لا مکاں باشند قہر ہندواں مومن بسے

غیرت و ناموسِ مسلم راز یاں پیدا شود

اکثر مسلمان ہندوؤں کے غیض و غضب سے بے گھر ہو جائیں گے یعنی مہاجر ہو جائیں گے۔ اور مسلمانوں کی غیرت اور ناموس نقصان ظاہر ہوگا یعنی مسلمانوں کی لڑکیاں اور عورتیں چھن جائیں گی۔

☆☆☆☆☆

BrassTacks
Security Think Tank &
Defence Analysis Consulting

مومناں یابنداماں درخطہء اسلاف خویش

بعداز رنج وعقوبت بختِ شاں پیداشود

مسلمان اپنے اسلاف کے علاقے میں امان حاصل کرلینگے۔سزااور مصیبت کے بعدان کی تقدیر ظاہر ہوگی۔

☆☆☆☆☆

تقسیم ہند گرود دردُو حصص ہو یدار

آشوب ورنج پیدااز مکرواز بہانہ

ہندوستان دوحصوں میں کھلم کھلا تقسیم ہوجائے گا۔مکروفریب سے آشوب ورنج ظاہر ہوگا۔

☆☆☆☆☆

بے تاج بادشاہاں شاہی کنند ناداں

اجراء کنند فرماں فی الجملہ مہملانہ

ہندوپاک پر بادشاہ بے تاج بادشاہی کریں گے نا جانتے ہوئے اپنے فرمان جاری کریں گے جوفی الجملہ مہمل ہونگے۔

☆☆☆☆☆

ناگاہ مومناں راشورِ پدید آید

باکافراں نمایند جنگے چوں رستمانہ

اچانک مسلمانوں کوایک ظاہر شور سنائی دے گا،کافروں کے ساتھ ایک رستمانہ دلیرانہ جنگ لڑیں گے۔(پاک بھارت 1965ء جنگ)

☆☆☆☆☆☆

از رشوتِ تساہل دانستہ از تغافل

تاویل یاب باشند احکامِ خسروانہ

رشوت لیکر سُستی کرینگے جان بوجھ کر غفلت کرینگے شاہی احکام بدل دیا کیا کریں۔

☆☆☆☆☆

BrassTacks
Security Think Tank &
Defence Analysis Consulting

مومنانِ میر خود را از سفیہ تنزیل سازند

بر مسلماں بیاید تذلیل خاسرانہ

مسلمان اپنے صدر کو صدارت سے اتار دیں گے اس کے بعد مسلمانوں کو خسارے والی ذلت آئے گی۔ (جنرل ایوب خان کا استعفیٰ)

☆☆☆☆☆

قہر عظیم آید بہر سزا کہ شاید

آخر خدا بہ سازد یک حکم قاتلانہ

ایک بہت بڑا قہر آئے گا جو سزا کے لیے سزاوار ہوگا۔ آخر ذات باری تعالیٰ ایک قاتلانہ حکم جاری کر دیگا۔

☆☆☆☆☆

کشتہ شوند مسلماں افتاں شوند خیزاں

از دست نیزہ بنداں یک قوم ہندوآنہ

اس حکم میں مسلمان جان سے مارے جائینگے۔ گرتے پڑتے ہوئے اٹھتے ہوئے ہونگے۔ ایک ہندو قوم کے ہاتھوں جو اسلحہ بند ہوگی۔ (مکتی باہنی)

☆☆☆☆☆

نعرہ اسلام بلند شد بست دسہ ادوار چرخ

بعد ازاں بارِ دِگر یک قہر شاں پیدا شود

اسلام کا نعرہ 23 سال تک بلند رہے گا۔ اس کے بعد دوسری مرتبہ ان پر ایک قہر ظاہر ہوگا۔ مسلمانوں پر ان کی ملک کی زمین تنگ ہو جائے گی۔ تباہی اور بربادی ان کی تقدیر میں ظاہر ہوگی۔ (سقوط ڈھاکہ 16 دسمبر 1971)

☆☆☆☆☆

شہر عظیم باشد اعظم ترین مقتل

صد کربلاء چوں کربل باشد بخانہ خانہ

مسلمانوں کا سب سے بڑا شہر سب سے بڑی قتل گاہ بن جائے گا۔ تباہی و بربادی ایسی ہوگی کہ گھر گھر کربلا بن جائے گی۔ (1971ء۔ ڈھاکہ، بنگلہ دیش میں قتل و غارت)

☆☆☆☆☆

BrassTacks
Security Think Tank &
Defence Analysis Consulting

رہبرِ مسلماناں در پردہ یار آناں

امداد دادہ باشد از عہد فاجرانہ

مسلمانوں کے رہنما درِ پردہ مسلمانوں کے دشمنوں کے دوست ہونگے اور وہ اپنے گناہ گارانہ وعدوں کے مطابق کافروں کو مدد پہنچائینگے۔ (شیخ مجیب الرحمان اور اندرا گاندھی)

☆☆☆☆☆

لشکرِ منگول آید از شمال بہر عون

فارس و عثمان ہمچارہ گراں پیدا شود

منگول لشکر شمال کی جانب سے مدد کے لیے آئے گا ایران والے اور ترکی والے بھی مددگار ظاہر ہونگے۔ ہمسایہ ملک خصوصاً افغانستان، ایران اور ترکی مددگار ثابت ہونگے۔

☆☆☆☆☆

BrassTacks
Security Think Tank &
Defence Analysis Consulting

موجودہ دور سے متعلق پیشن گوئیاں

عالم زعلمِ نالاں داناز فہم گریاں

ناداں بہ رقص عریاں مصروف ووالہانہ

عالم اپنے علم پر گریہ زاری کریں گے دانا لوگ اپنی فہم پر گریہ زاری کریں گے۔ نادان لوگ عریاں ناچ گانوں میں دیوانہ وار مصروف ہونگے۔

☆☆☆☆☆

ازامتِ محمدؐ سرزدشوند بیحد

افعالِ مجرمانہ اعمالِ عاصیانہ

سرکار عالم دوعالم ﷺ کی امت سے ایسے مجرمانہ فعل اور عاصیانہ عمل سرزد ہونگے۔

☆☆☆☆☆

آں مفتیانِ گمرہ فتویٰ دہند بیجا

درحق بیان شرع سازند بسے بہانہ

وہ گمراہ مفتی بیجا فتویٰ دیا کریں گے۔ شریعت کے حق بیان میں بہت بہانہ سازی کریں گے۔

☆☆☆☆☆

فاسق کند بزرگی برقوم از ستر گی

پس خانہ ازش بزرگی خواہد شود ویرانہ

فاسق لوگ بزرگی کریں گے اپنی قوم پر بڑی صفائی سے پھر اس کے بزرگ گھر میں ویرانی ظاہر ہوگی۔

☆☆☆☆☆

BrassTacks
Security Think Tank &
Defence Analysis Consulting

فاسد کند بزرگی بر قوم از ستُرگی

بس خانہء بزرگی خواہی شود ویرانہ

فسادی اور بداعمال لوگ معزز کہلائیں گے اور قوم میں عظمت اور بزرگی حاصل کرلیں گے۔تُو جان لے کہ عزت دار لوگ بلاوجہ ذلیل وخوار ہوکر رہ جائینگے۔

☆☆☆☆☆

درشہر کوہ دقشلاق نوشند خمر بیباک

ہم بہنگ و چرس تریاق نوشند باغیانہ

شہروں اور پہاڑوں میں موسم گرما کے اندر بیخوف ہوکر شراب نوش کریں گے۔ بھنگ، چرس تریاق بھی باغیانہ نوش کریں گے۔

☆☆☆☆☆

احکامِ دینِ اسلام چُوں شمع گشتہ خاموش

عالم جہول گردد جاہل بہ عالمانہ

دین اسلام کے احکام شمع کی طرح خاموش ہونگے۔عالم جہول ہوجائے گا۔جاہل گویا عالم بن جائے گا۔

☆☆☆☆☆

آں عالہانِ عالم گردند ہمچوں ظالم

ناشُستہ روے خود را بر سر نہند عمامہ

وہ دنیا کے عالم ظالموں کی طرح ہوجائینگے۔اپنے نہ دھوئے ہوئے چہرہ کو سر پر دستار رکھ کر سجائیں گے۔

☆☆☆☆☆

زینت دہند خود را با طرہ و باجُبہ

گئو سالہ سامری را باشد درون جامہ

نہ اپنے آپ کی زینت طرہ اور جبہ قبہ کے ساتھ دیں گے۔گویا سامری جادوگر کے بچھڑے کو لباس کے اندر چھپالیں گے۔

☆☆☆☆☆☆

BrassTacks
Security Think Tank &
Defence Analysis Consulting

حلت رود سراسر حرمت رود سراسر

عصمت رود برابر از جبر مغویانہ

حلال جاتا رہے گا حرام کی تمیز جاتی رہے گی۔عورتوں کی عصمت اغواء بالجبر سے جاتی رہے گی۔

☆☆☆☆☆

کفار مومناں را ترغیب دیں نمایند

از حج چوں مانع آیند از خواندنِ دوگانہ

کافر لوگ مسلمانوں کو دین کی ترغیب دیں گے۔حج سے روکیں گے نماز ادا کرنے سے بھی روکیں گے۔

☆☆☆☆☆

بینی تو قاضیاں را بر مسندِ جہالت

گیرند رشوت از خلق علامہ با بہانہ

قاضی لوگوں کو تو جہالت کی مسند پر دیکھے گا۔بڑے بڑے علم والے لوگ بہانہ سے لوگوں سے رشوت لیں گے۔

☆☆☆☆☆

بینی تو پند معروف پنہاں شود در عالم

سازند حیلہ افسوں نامش نہند نظامہ

بھلے کام کرنے کی نصیحت دنیا میں چھپ جائے گی تو دیکھے گا فریب اور افسوس سازی کر کے اس کا نام نظام حکومت قرار دیں گے۔

☆☆☆☆☆

گردد ریا مروج در شرق و غرب ہر سُو

فسق و فجور باشد منظور خاص و عامہ

مشرق اور مغرب میں چاروں طرف ریا کاری رواج پا جائے گی عام خاص لوگوں کے لیے فسق و فجور منظور خاطر ہوگا۔

☆☆☆☆☆

BrassTacks
Security Think Tank &
Defence Analysis Consulting

از اہل حق نہ بینی در آنزماں کسے را

دُوز وان ورہزنے را بر سر نہند عمامہ

تو اس وقت کسی کو اہل حق نہ دیکھے گا۔ چور اور ڈاکوؤں کے سر پر دستار رکھیں گے۔

☆☆☆☆☆

کذب وریا وغیبت فسق وفجور بیحد

قتل وزنیٰ واغلام ہر جا شوند عیانہ

جھوٹ اور ریا کاری اور غیبت فسق وفجور کی زیادتی ہوگی۔ قتل، زناء اور غلام بازی جگہ جگہ ظاہر ہونگی۔

☆☆☆☆☆

رسم ورواج ترسا، رائج شود بہ ہر جا

بدعت رواج گردد نیز سنت غائبانہ

عیسائیوں جیسا رسم ورواج ہر جگہ رائج ہوگا بدعت رواج پا جائے گا۔ سنت پیغمبری غائب ہوگی۔

☆☆☆☆☆

گردانگ از بہ رشوت در چنگ قاضی آری

چوں سگ پئے شکاری قاضی کند بہانہ

اگر تو قاضی کی مٹھی میں چند سکہ چاندی کے دے دے گا۔ شکاری کے کتے کی طرح قاضی بہانہ سازی کرے گا۔

☆☆☆☆☆

ہم سود مے ستانند از مردمان مسکین

بر سر غرور ولعنت بر سر نہند خزانہ

ایک جماعت مجبور لوگوں سے سود لیا کرے گی۔ ان کے سر پر لعنت ہو اور سر پر خزانہ رکھے ہوں گے۔

☆☆☆☆☆

BrassTacks
Security Think Tank &
Defence Analysis Consulting

اندر نماز باشند غافل ہمہ مسلماں

عالم اسیر شہوت ایں طور در جہانہ

سب مسلمان نماز سے غافل رہیں گے۔ عالم شہوت کے قیدی ہوں گے۔ دنیا میں اسی طرح ہوگا

☆☆☆☆☆

روزہ، نماز، طاعت یکدم شوند غائب

در حلقہء مناجات تسبیح از ریانہ

روزہ۔ نماز حکم برادری یک لخت غائب ہوگی۔ مناجات کی محفلوں میں ذکر واذکار ریا کارانہ ہوگا۔

☆☆☆☆☆

شوقِ نماز و روزہ حج زکوٰۃ وفطرہ

کم گردد و برآید یکبار خاطرانہ

نماز۔ روزہ، حج، زکوٰۃ، فطری کا شوق کم ہو جائے گا۔ دلوں پر ایک بوجھ معلوم ہوگا۔

☆☆☆☆☆

خونِ جگر بنوشم بارنج با تو گویم

للہ ترک گرداں ایں طرز راہبانہ

میں اپنا خونِ جگر پیتے ہوئے انتہائی رنج کے ساتھ تجھے کہتا ہوں کہ خدارا یہ عیسائیوں والے طریقے چھوڑ دو۔

☆☆☆☆☆

بینی تو عیسوی را بر تخت بادشاہی

گیرند مومناں را از حیلہ و بہانہ

اس وقت تم دنیا پر عیسائیوں کی حکمرانی دیکھو گے اور وہ مسلمانوں کو مکر و فریب سے ہر طرف سے گھیر لیں گے۔

☆☆☆☆☆

BrassTacks
Security Think Tank &
Defence Analysis Consulting

درمومناں نزاری در جنگ قاضی آرے

چوں سگ پئے شکاری گردد بسے بہانا

مومنوں کا ایمان کمزور ہو جائے گا اور انصاف کا ساتھ دینے والے مسلمان جنگ میں تنہا ہونگے ۔کافر انہیں کثرت سے ایسے فریب دیں گے جیسے کتے کو شکار سکھانے کے لیے دیا جاتا ہے۔

☆☆☆☆☆

قوم نصاریٰ ہر سو اغوئ غلو نمایند

پس ملک او بگیرند با حیلہ و بہانہ

ہر جگہ عیسائی مومنوں کو برائی پر اکسائیں گے اور حد سے گزر جائیں گے اور مختلف حیلوں بہانوں سے انکے ملکوں پر قبضہ کر لیں گے۔

☆☆☆☆☆

ارزاں شود برابر جائیداد و جان مسلم

خوں می شود درانہ چوں بحر بیکرانہ

مسلمانوں کی جائیداد اور جان کافروں کے نزدیک بالکل بے وقعت ہو جائیں گی ۔وہ بے دھڑک مسلمانوں کے خون کے دریا بے حد و حساب بہائیں گے۔

☆☆☆☆☆

گردد بنو سلیماں باشند چو فضل رحمان

یعنی کہ قوم افغاں باشد صد علانہ

بنو سلیمان یعنی قوم افغان اللہ تعالیٰ کے خاص فضل و کرم سے باعزت قوموں کی طرح اٹھ کھڑے ہونگے اور سو گنا زیادہ بہادری سے لڑیں گے۔

☆☆☆☆☆

.....☆.....☆.....☆.....☆.....

BrassTacks
Security Think Tank &
Defence Analysis Consulting

مستقبل کی پیشن گوئیاں

چوں شود در دور آنہا جور و بدعت را رواج

شاہِ غربی بہر دفعش خوش عناں پیدا شود

جب ظلم اور بدعت کو رواج ہو جائے گا غرب کا بادشاہ ان کو دفع کرنے کیلئے حکومت کی اچھی باگ دوڑ سنبھالنے والا ظاہر ہوگا۔

☆☆☆☆☆

بر مومنانِ غربی شد فضل حق ہویدا

آید بدست ایشاں مردان کاردانہ

مغربی پاکستان کے مسلمانوں پر ذات باری تعالیٰ کا فضل ظاہر ہوگا اور ان کے ہاتھ کام چلانے والے ظاہر ہونگے۔

☆☆☆☆☆

قاتل کفار خواہد شد شہ شیرِ علی

حامئ دین محمدؐ پاسباں پیدا شود

حضرت علی کے شیروں میں سے ایک شیر کافروں کو قتل کرنے والا ظاہر ہوگا۔ سرکار دو عالم محمد ﷺ کے دین کی حمایت کرنے والا ہوگا اور ملک کا پاسبان ظاہر ہوگا۔

☆☆☆☆☆

بہر صیانت خود از سمتِ کج شمالی

آید برائے فتح امداد غائبانہ

اپنی امداد کے لیے شمال مشرق سے فتح حاصل کرنے کے لیے غائبانہ امداد آئے گا۔

☆☆☆☆☆

BrassTacks
Security Think Tank &
Defence Analysis Consulting

آلاتِ حرب ولشکر درکار جنگ ماہر

باشد سہیم مومن بیحد و بے کرانہ

جنگی ہتھیار اور جنگی معاملے میں ماہر لشکر آئے گا۔ مسلمانوں کو بے حد اور بے حساب تقویت پہنچے گی۔

☆☆☆☆☆

عثمان و عرب فارس ہم مومنان اوسط

از جذبہء اعانت آیند والہانہ

ترکی والے، عرب والے، ایران والے امداد کے جذبے سے دیوانہ وار آئیں گے۔

☆☆☆☆☆

اعراب نیز آیند از کوہ و دشت و ہاموں

سیلاب آتشیں شد از ہر طرف روانہ

پہاڑوں اور جنگلوں سے اعراب بھی آئیں گے۔ آگ والا سیلاب چاروں طرف رواں ہوگا۔

☆☆☆☆☆

ناگاہ مومناں را شورے پدید آید

با کافراں نمائیند جنگے چو رستمانہ

اچانک مومنوں کے خلاف واضح جھوٹ پر مبنی شور (تعن وتشغ) آشکارا ہوگا اور مسلمان ان کافروں کے خلاف دلیری اور شجاعت سے جنگ کریں گے۔

☆☆☆☆☆

چترال، نانگا پربت باسین ملک گلگت

پس ملک ہائے تبت گیرند جنگ آنہ (آناں)

چترال نانگا پربت چین کے ساتھ گلگت کا علاقہ مل کر تبت کا علاقہ میدان جنگ بنے گا۔

☆☆☆☆☆

BrassTacks
Security Think Tank &
Defence Analysis Consulting

بعد آں شود چو شورش در ملک ہند پیدا

غازی نمائیند آندم یک عزم غازیانہ

اس کے بعد ملک ہند (بھارت) میں ایک شورش پیدا ہوگی اور غازیانِ اسلام اعلانِ جہاد کر کے اداالعزمی کے ساتھ برسر پیکار ہوں گے۔

☆☆☆☆☆

زگ شش حروفی بقال کینہ پرور

مسلم شود بخاطر از لطیف آں یگانہ

اللہ کے لطف و کرم سے ایک کینہ پرور ہندو بنیا جس کا نام ''گ'' سے شروع ہوتا ہے اور چھ حروف پر مشتمل ہے مسلمان ہو جائیگا۔ (موہن داس کرم چند گاندھی)

☆☆☆☆☆

یکجا شوند عثمان ہم چینیاں و ایران

فتح کنند اینان کل ہند غازیانہ

ترکی والے چین والے اور ایرانی ایک جگہ ہو جائیں گے یہ سب تمام ہندوستان کو غازیانہ طور پر فتح کر لیں گے۔

☆☆☆☆☆

یک جا شوند افغان ہم دکنیاں و ایراں

فتح کنند اینہا کل ہند غازیانہ

افغانستان، پاکستان اور ایران کے مجاہدین یک جان ہو جائیں گے اور ملکر تمام ہندوستان کو غازیانہ انداز میں فتح کر لیں گے۔

☆☆☆☆☆

غلبہ کنند ہمچوں مور ملخ شباشب

حقا کہ قوم مسلم گردند فاتحانہ

چیونٹیوں اور مکڑیوں کی طرح راتوں رات غلبہ حاصل کر لیں گے میں قسم کھاتا ہوں حق تعالیٰ کی کہ مسلمان قوم فاتح ہوگی۔

☆☆☆☆☆

BrassTacks
Security Think Tank &
Defence Analysis Consulting

ایں غزوہ تا بہ شش سال ماند بہ دہرا پیدا

بس مردماں بہ میرند ہر جا ازیں بہانہ

یہ غزوہ چھ سال تک انسانیت کے لیے بدقسمتی کی گہری تاریک غار کی طرح ہوگی تو جان لے کہ اس وقت اللہ کی راہ میں بڑھ کر لڑنے والے ہر جگہ جام شہادت نوش کرنے کیلئے موقع تلاش کریں گے۔

☆☆☆☆☆

کابل خروج سازد در قتل اہل کفار

کفار چپ و راست سازند بسے بہانہ

اہل کابل کافروں کے قتل کرنے کے لیے نکل آئیں گے۔ کافرین دائیں بائیں بہانہ سازی کرینگے۔

☆☆☆☆☆

از غازیانِ سرحد لرزد زمین چو مرقد

بہر حصول مقصد آیند والہانہ

سرحدی غازیوں سے زمین مرقد کی طرف لرزے گی۔ مقصد کو حاصل کرنے کیلئے دیوانہ وار آئیں گے۔

☆☆☆☆☆

از خاص و عام آیند جمع تمام گردند

در کار آں فزایند ہصد گونہ غم افزانہ

عام خاص لوگ سب کے سب جمع ہو جائیں گے اس کے کام میں سینکڑوں قسم کے غم کی زیادتی ہوگی۔

☆☆☆☆☆

بعد از فریضہء حج پیش از نماز فطرہ

از دست رفتہ گیرند از ضبط غاصبانہ

یہ واقعہ بڑی عید کے بعد اور چھوٹی عید الفطر کی نماز سے پہلے ہوگا۔ ہاتھ سے گئے ہوئے علاقے کو فتح کر لیں گے۔

☆☆☆☆☆

BrassTacks
Security Think Tank &
Defence Analysis Consulting

رودِ اٹک بہ سہ بار از خون اہل کفار

پُر مے شود بہ یکبار جریان جارحانہ

دریائے اٹک کافروں کے خون سے تین مرتبہ یک بار بھر کے جاری ہوگا۔

☆☆☆☆☆

کشتہ شوند جملہ بدخواہ دین وایماں

کل ہند پاک باشد از رسم ہندوانہ

دین اور ایمان کے بدخواہ لوگ جان سے مارے جائیں گے تمام ہندوستان ہندو گورنمنٹ سے پاک ہوجائے گا (پاکستان ہندوستان پر قبضہ کرلے گا۔)

☆☆☆☆☆

خوش می شود مسلماں از لطف وفضل یزدیاں

کل ہند پاک باشد ار رسم ہندوانہ

مسلمان اللہ تعالیٰ کے لطف وفضل سے خوش ہوجائیں گے اور تمام ہندوستان ہندوانہ رسوم سے پاک ہوجائے گا۔

☆☆☆☆☆

پنجاب، شہر لاہور، کشمیر ملک منصور

دوآب، شہر بجنور گیرند غالبانہ

پنجاب شہر لاہور ملک کشمیر، نصرت شدہ گنگا اور جمنا شاہر بجنور پر مسلمان غالبانہ قبضہ کرلینگے۔

☆☆☆☆☆

فتح یابد شاہ غربستان بزور تیر وتیغ

قوم کافر را شکست بیگماں پیدا شود

غربستان کا بادشاہ ہتھیاروں اور اسلحہ کی زور پر فتح حاصل کرے گا۔ اور کافر قوم کو ایسی شکست ظاہر ہوگی جو وہم وگمان سے بھی باہر ہوگی۔

☆☆☆☆☆

BrassTacks
Security Think Tank &
Defence Analysis Consulting

تا چہل سال ای برادر من

دور آن شہریار می بینم

23a-اے پیارے بھائی چالیس سال تک اس بادشاہ کا عہد واقتدار میں دیکھ رہا ہوں۔

☆☆☆☆☆

غلبۃ الاسلام باشد تا چہل در ملک ہند

بعد ازاں دجال ہم از اصفہاں پیدا شود

23b-اسلام کا غلبہ چالیس سال تک ہندوستان کے ملک میں رہے گا اس کے بعد دجال (کافر) اصفہان شہر سے ظاہر ہوگا۔

☆☆☆☆☆

از برائے دفع آں دجال من گویم شنو

عیسیٰ آید مہدی آخری زماں پیدا شود

24- میں جو کہہ رہا ہوں غور سے سنو اس دجال کے فتنے کو مٹانے (دفع) کے لیے حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور مہدی آخرالزماں ظاہر ہونگے۔

خاموش باش نعمت اسرارِ حق مکن فاش

درسال کنت کنزاً باشد چنیں بیانہ

اے نعمت اللہ شاہ! خاموش ہو جا رب کے رازوں کو ظاہر نہ کر

پانچ سو اڑتالیس ہجری میں میں واقعات بیان کر رہا ہوں

BrassTacks
Security Think Tank &
Defence Analysis Consulting

غزوہ ھند

ایک مبارک الحامی پیشن گوئی

حضرت صفوان بن عمروؓ کی حدیث:

یہ حدیث حضرت صفوان بن عمروؓ سے مروی ہے اور حکم کے لحاظ سے مرفوع کے درجہ میں ہے۔ کہتے ہیں کہ انہیں کچھ لوگوں نے بتایا کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''میری امت کے کچھ لوگ ہندوستان سے جنگ کریں گے اور اللہ تعالیٰ ان کو فتح عطا فرمائے گا حتیٰ کہ وہ ہندوستان کے بادشاہوں حاکموں کو بیڑیوں میں جکڑے ہوئے پائیں گے، اللہ ان مجاہدین کی مغفرت فرمائے گا جب وہ شام کی طرف پلٹیں گے تو عیسیٰ ابنِ مریمؑ کو وہاں موجود پائیں گے''۔
اس حدیث کو نعیم بن حمادؒ نے ''الفتن'' میں روایت کیا ہے۔

احادیث غزوہ ہند میں امام بیہقی نے حضرت ابو ہریرہؓ کی جو روایت نقل کی ہے، اس میں حضرت امام ابو اسحاق فزاریؒ کے قول کا ذکر کیا ہے کہ جب انہوں نے یہ حدیث سنی تو ابنِ داؤد سے اپنی اس خواہش کا اظہار کیا: ''کاش کہ مجھے رومیوں کے ساتھ جنگِ جہاد میں گزری ساری عمر کے بدلے میں ہندوستان کے خلاف حضور ﷺ کی پیشن گوئی کے مطابق، جہادی مہم میں حصہ لینے کا موقع مل جاتا''۔

غزوہء ہند سے متعلق حضور ﷺ کی احادیث مبارکہ:

غزوہ ہند کے متعلق احادیثِ نبوی ﷺ کی تعداد پانچ ہے۔ جن کے راوی جلیل القدر صحابہ کرام حضرت ابو ہریرہؓ (جن سے دو حدیثیں مروی ہیں)، حضرت ثوبانؓ، حضرت ابی بن کعبؓ اور تبع تابعین میں سے حضرت صفوان بن عمروؒ شامل ہیں۔

BrassTacks
Security Think Tank &
Defence Analysis Consulting

حضرت ابو ہریرہؓ کی پہلی حدیث:

سب سے پہلی حدیث حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے جس کے الفاظ یہ ہیں کہ میرے جگری دوست رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے بیان کیا کہ ''اس امت میں سندھ و ہند کی طرف لشکروں کی روانگی ہوگی''۔ اگر مجھے کسی ایسی مہم میں شرکت کا موقع ملے اور میں (اس میں شریک ہوکر) شہید ہوگیا تو ٹھیک، اگر (غازی بن کر) واپس لوٹ آیا تو ایک آزاد ابو ہریرہ ہونگا، جسے اللہ تعالیٰ نے جہنم سے آزاد کر دیا ہوگا۔''

(مسند احمد 369/2)

امام نسائی نے اسی حدیث کو اپنی کتاب السنن المجتبیٰ اور السنن الکبریٰ دونوں میں مندرجہ ذیل الفاظ کے ساتھ روایت کیا ہے۔

''نبی کریم ﷺ نے مجھ سے غزوہ ہند کا وعدہ فرمایا۔ (آگے ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں) اگر مجھے اس میں شرکت کا موقع مل گیا تو میں اپنی جان و مال اس میں خرچ کروں گا۔ اگر قتل ہوگیا تو افضل ترین شہداء میں شمار ہونگا اور اگر واپس لوٹ آیا تو ایک آزاد ابو ہریرہ ہونگا''۔

حضور ﷺ کے آزاد کردہ غلام حضرت ثوبانؓ کی حدیث:

حضرت ثوبانؓ سے روایت ہے کہ رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''میری امت میں دو گروہ ایسے ہونگے جنہیں اللہ نے محفوظ کر دیا ہے، ایک گروہ ہندوستان پر چڑھائی کرے گا اور دوسرا عیسیٰ ابنِ مریمؑ کے ساتھ ہوگا۔ (مسند احمد: 278/5 حدیثِ ثوبانؓ: 21362)

حضرت ابو ہریرہؓ کی دوسری حدیث:

حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ: ''ضرور تمہارا ایک لشکر ہندوستان سے جنگ کرے گا، اللہ ان مجاہدین کو فتح عطا فرمائے گا حتیٰ کہ وہ (مجاہدین) ان (ہندوؤں) کے بادشاہوں کو بیڑیوں میں جکڑ کر لائینگے اور اللہ تعالیٰ (اس جہادِ عظیم کی برکت سے) ان (مجاہدین) کی مغفرت فرمادے گا۔ پھر جب وہ مسلمان واپس پلٹیں گے تو عیسیٰ ابنِ مریمؑ کو شام میں پائیں گے۔ حضرت ابو ہریرہؓ نے فرمایا: ''اگر میں نے وہ غزوہ پایا تو اپنا نیا اور پرانا سب مال بیچ دوں گا اور اس میں شرکت کرونگا۔ جب اللہ تعالیٰ نے ہمیں فتح عطا کر دی اور ہم واپس پلٹے تو میں ایک آزاد ابو ہریرہ ہونگا جو ملک شام میں (اس شان سے) آئے گا کہ وہاں عیسیٰ ابنِ مریمؑ کو پائے گا۔ یا رسولؐ اللہ! اس وقت میری شدید خواہش ہوگی کہ ان کے پاس پہنچ کر انہیں بتاؤں کہ میں آپ ﷺ کا صحابی ہوں''۔ (راوی کا بیان ہے کہ حضور ﷺ مسکرا پڑے اور ہنس کر فرمایا: ''بہت مشکل، بہت مشکل''۔

اس حدیث کو نعیم بن حمادؒ نے اپنی کتاب الفتن میں روایت کیا ہے۔

BrassTacks
Security Think Tank & Defence Analysis Consulting